

# صلک حوزہ

• مقدماتی اشاعت

• شمارہ نمبر ۲۰

• اربعاء الاول ۱۴۲۳ھ۔ ۷ اکتوبر ۲۰۲۱ء

تلہ بیبی فاطمہ



شہادت امام حسن عسکری کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۸)



علامہ ذوالفنون حسن زادہ آملی کی وفات کی مناسبت سے مضمون اندر ورنی صفحات میں ملاحظہ کریں

● رہائی کے بعد شیخ ذکریا کی کاپہلا انترویو، رازوں سے پرده اٹھایا (صفحہ نمبر ۵)

● لاہور، جامعہ عرب والوثقی میں یزیدیت شیکن اربعین حسینی کا انعقاد (صفحہ نمبر ۶)

● حیدر آباد کن؛ مراجع کی تصاویر پر فتنہ انگلیزی کی کوشش (صفحہ نمبر ۷)

● آہ اعلامہ ذوالفنون حسن زادہ آملی انتقال کر گئے۔ (صفحہ نمبر ۲)

● ملک کی سلامتی اغیار کے ہاتھ میں نہیں ہونا چاہئے؛ رہبر انقلاب (صفحہ نمبر ۳)

● افغانستان؛ قندوز کی جامع مسجد میں شیعہ نمازیوں کا قتل عام (صفحہ نمبر ۲)



## علامہ ذوالفنون حسن زادہ آملی نے دارفانی کو الوداع کہا

رہبر انقلاب، مراجع، اساتذہ اور سیاسی و مذہبی شخصیات نے علامہ کے فقدان پر اپنے گھرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے پیغام جاری کیا

موسول ہوئی۔ یہ دانشور اور مختلف علم و فنون مراجع تقلید من جملہ رہبر معظم انقلاب اسلامی کے ماہر عالم دین، ان قابل فخر اور نادر زمانہ شخصیات میں سے ایک تھے جن کے مشتمل ہی پیغامات میں اس ممتاز عالم دین کی علمی اور اوج ہر دور میں آشنا کے دلوں کو مخمنہ بچانے پر اپنی خراج تحسین پیش کیا جادوی خدمات پر اپنی خراج تحسین پیش کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، رہبر معظم انقلاب، حضرات آیات مکارم شیرازی، جوادی آملی، نوری ہمدانی، سجاحی، شیبیری زنجانی، مظاہری، علوی گرگانی، آیت اللہ اعرافی سرپرست حوزہ علمیہ، جامحمد رسین حوزہ علمیہ قم، مختلف صوبوں میں نمائندگان رہبری، ائمہ جمعہ والجماعت اور مختلف سیاسی اور عسکری افسران نے اپنے تعزیتی پیغامات میں علامہ حسن زادہ آملی کے انتقال پر ملاں پران کی علمی اور جہادی خدمات پر اپنی خراج تحسین پیش کیا ہے۔

حوزہ علمیہ قم کے ۱۱۰ اساتذہ نے بھی علامہ حسن زادہ آملی کی وفات پر تعزیتی پیغام جاری کرتے ہوئے ان کی علمی اور عرفانی شخصیت اور حوزہ علمیہ قم اور اسلامی معاشرے میں ان کی نے پناہ خدمات کو سراہت ہوئے ان کے چاہئے والوں، شاگردوں اور لو حلقین کی خدمت تعریف و تسلیت پیش کیا۔ اسی طرح ایران بھر میں مختلف سیاسی و مذہبی شخصیات اور تنظیموں نے علامہ حسن زادہ آملی کی وفات پر دکھ کا اظہار کیا۔

علامہ حسن زادہ آملی جو کہ پیغمبر و محدثین کی بیانی کے نامہ میں مذکور ہے اور مذہبی اسلامی کے محققین میں سے ایک تھے، نے ۲۵ نومبر کے دن فانی دنیا کو الوداع کہتے ہوئے دعوت حق کو لبیک کہا: بھائی سید حسن طباطبائی اور سید مهدی تقاضی زندگی نامہ آپ نے ۱۳۲۷ھ قمری لا ریجان میں آنکھ کھوئی۔ آپ کا اصلی نام حسن بن عبد اللہ طبری آملی ہے اور حسن زادہ آپ کی عرفیت ہے۔ حوزہ کے مقدماتی علوم اور ان علوم کو جو طلاب کے درمیان رانج ہیں آمل کی جامع مسجد میں حاصل کیا۔ اس عرصہ میں جو چھ سال کا تھا آپ نے آی اللہ مرزا ابو القاسم فرسیو، آی اللہ الغروی، شیخ احمد اعتمادی، شیخ ابو القاسم رجائی لتیکوہی، شیخ عزیز اللہ طبری اور مرحوم عبد اللہ اشراقی سے کسب فیض کیا۔ اسکے بعد سال کی عمر میں تہران تشریف لے گئے اور متعدد آیات عظام مرزا ابوالحسن شعرانی، جناب مرزا مهدی الہی قشہ ای، جناب شیخ محمد تقی آملی، میرزا ابوالحسن ساختہ فلسفہ و عرفان سے تعلق رکھتی ہیں۔

آیت اللہ سید احمد خاتمی نے صوبہ فارس کے مدارس علمیہ کے عہدیداروں کے ساتھ منتقدہ و مسلم مذاکرہ علمی میں تشریف لے گئے اور اس ایک نشست میں خطاب کرتے ہوئے کہا: حوزہ طرح حوزہ علمیہ تشكیل پایا۔ انہوں نے کہا: علیہ کے سب سے پہلے حضرت امام جمیلی فرماتے ہیں کہ اگر مرحوم آیت اللہ سرپرست پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کیا۔

ایک دفعہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے زمانے میں ہے اور اندر سے تباہ ہو رہا ہے اور زوال کی طرف کا نظر نہیں کیا کہ تم میں شریک افراد کیلئے سزا کا گامزن ہے، مزید کہا کہ تم کے دعویداروں کے اصل بھی ارتیل کانفرنس کی مذمت کرتے ہوئے اس کا شیعہ دنیا کی قیادت کو میں شریک افراد کیلئے سزا کا سنبھالنے والے ہیں اور امریکہ کا شکار ہو رہا ہے اسی کے لئے کہا کہ اگر پوری دنیا بھی اسراہیلی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول سیاستانی نے انتخابات کے حوالے سے اپنے حالیہ بیان میں واضح عمل کا اعلان کیا ہے لہذا کسی کو بھی انتخابات میں حصہ لینے کا حق حاصل نہیں ہے۔

## عراق میں جب تک شیعہ ہیں اسرائیل سے تعلقات ناممکن؛ قبائلی

امام جمعہ بجف اشرف حج الاسلام و المسلمین سید صدر الدین قبائلی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی کانفرنس نے عربی ہونے کے دعویداروں کے اصل بھی ارتیل کانفرنس کی چہرے کو بمقاب کر دیا، کہا مذمت کرتے ہوئے اس کا شیعہ دنیا کی قیادت کو میں شریک افراد کیلئے سزا کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پوری دنیا بھی اسراہیلی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول سیاستانی نے انتخابات کے حوالے سے اپنے حالیہ بیان میں واضح عمل کا اعلان کیا ہے لہذا کسی کو بھی انتخابات میں حصہ لینے کا حق حاصل نہیں ہے۔



## حوزہ علمیہ کی تأسیس، جمهوری اسلامی کی تأسیس سے کم نہیں؛ خاتمی

ہیں لیکن خود ذات پیغمبر گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماکرہ علمی میں تشریف لے گئے اور اس ایک نشست میں خطاب کرتے ہوئے کہا: حوزہ علمیہ کے عہدیداروں کے ساتھ منتقدہ و مسلم مذاکرہ علمی میں تشریف لے گئے اور اس ایک نشست میں خطاب کرتے ہوئے کہا: حوزہ علمیہ کے سب سے پہلے حضرت امام جمیلی فرماتے ہیں کہ اگر مرحوم آیت اللہ سرپرست پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کیا۔

ایک دفعہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے زمانے میں ہے اور اندر سے تباہ ہو رہا ہے اور زوال کی طرف کا شیعہ دنیا کی قیادت کو میں شریک افراد کیلئے سزا کا گامزن ہے، مزید کہا کہ تم کے دعویداروں کے اصل بھی ارتیل کانفرنس کی مذمت کرتے ہوئے اس کا شیعہ دنیا کی قیادت کو میں شریک افراد کیلئے سزا کا سنبھالنے والے ہیں اور امریکہ کا شکار ہو رہا ہے اسی کے لئے کہا کہ اگر پوری دنیا بھی اسراہیلی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول سیاستانی نے انتخابات کے حوالے سے اپنے حالیہ بیان میں واضح عمل کا اعلان کیا ہے لہذا کسی کو بھی انتخابات میں حصہ لینے کا حق حاصل نہیں ہے۔

ہوتے تو وہ بھی وہی کرتے جو میں نے کیا۔ حوزہ علمیہ قم کی تأسیس کرنا جمہوریہ اسلامی کی تشكیل سے کم نہیں تھا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں کی دلیل تربیت کریں تو ہر دس افراد کے لئے ایک عالم دین ہونا ضروری ہے۔

# کسی بھی ملک کی سلامتی، اغیار کے ہاتھ میں نہیں ہونی چاہیے



ایران کی فوجی اکادمیوں کے کیڈس کے گرجویشن کی مشترک تقریب سے رہبر انقلاب آیت اللہ خامنہ ای کا ویڈیو نک کے ذریعے خطاب

ساتھ عمل کی نصحت کی اور کہا: بہتر ہو گا کہ چیز نے حقیقی معنی میں ہمارے ملک میں عملی شکل بھیتیں گے۔ آیت اللہ عظمی خامنہ ای نے اختیار کی ہے اور آج مسلح فورس، فوج، سپاہ، پولیس اور رضا کار فورس کے ادارے صحیح معنی جس سے مسلح افواج کے سپریم کمانڈر نے ویٹیو اس تقریب میں اس بنیادی اصول کی طرف لئک کے ذریعے خطاب کیا۔ اس خطاب میں اشارہ کرتے ہوئے کہ ایران میں مسلح فورس، ملک و قوم کے لیے ایک مضبوط فصل اور قلعہ آئی اللہ عظمی سید علی خامنہ ای نے کہا کہ جو اغیار پر پھر سے کے وہم میں پڑ کے یہ سوچتے ہیں، کہا: جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے کہ وہ ان کی سیکورٹی کو یقینی پا سکتے ہیں، انھیں فرمایا ہے: "والحمد لله صاحن الرعی"؛ اس

## ورچوں تعليم جامع المصطفیٰ کی ترقی کا اہم محور ہے؛ ڈاکٹر عباسی

بیرون کاروں کے ساتھ درس پڑھتے ہیں اور صوبہ گرگان میں واقع جامعہ المصطفیٰ کے بڑے شفافت کے جامعہ المصطفیٰ کے دورے کے دوران اس مجموعے کی علمی اور مین الاقوامی سرگرمیوں میں کامیابیوں کو بیان کرتے ہوئے برا دران کے لئے مخصوص ہے اور یہ مسئلہ عالم اسلام میں موجود علمی مرکز کے درمیان افرادی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے ورچوں کی ایجاد کی جامعہ المصطفیٰ کی ترقی کے ایک اہم تخلیل پایا اور آج دنیا کے معروف تعلیمی یونیورسٹیز کی یونیورسٹیز کا رکن ہے۔ انہوں نے ملک کے اندر اور باہر جامعہ المصطفیٰ کے کے شعبے میں انتہائی اچھے تجربات حاصل ہوئے ادا روں کی سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: جامعہ المصطفیٰ کے بہت سارے مرکز میں ہمارے اہلست برا دران مکتب الہیت کے دینے کے لئے پرمایہ ہیں۔



نجف اشرف میں آیت اللہ عظمی سید علی حسینی سیستانی دام نله کے مرکزی دفتر نے انتخابات کے بارے میں ایک پیغام جاری کیا ہے

## آیت اللہ سیستانی کا عراقی پارلیمنٹ انتخابات پر پیغام

کریں، بصورت دمگر سابقہ پارلیمنٹ کی ناکامیاں اور اس سے پیدا ہونے والی حکومتیں پھر سے تخلیل پائیں گی، اور اس وقت یاد ایسا کرنا بالکل ممکن ہے بشرطیکہ باشور افراد سا بقدر ورش کے مطابق کسی امیدوار یا پارٹی کی بالکل بھی جماعت نہیں کرتی۔

سے آگاہ رہنا چاہیے، تاکہ وہ اس اہم موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ریاست کی انتظامیہ میں حقیقی تبدیلی لا جائیں اور بدعتوں اور نا اہل ہاتھوں کو انتشار اور سیاسی رکاوتوں کے پاتال میں گرنے کے خطرے سے بچایا جاسکتا ہے: اعلیٰ دینی قیادت ہر ایک کی آنے والے انتخابات میں شعور اندازہ دارانہ شرکت کی سیکھنا چاہیے اور اپنے وٹوں کی قدر و قیمت اور حوصلہ افزائی کرتی ہے، اس میں موجود کچھ ملک کے مستقبل کی تخلیل میں ان کے اہم کردار خامیوں کے باوجود ملک کے مستقبل کے لیے یہ

## صہیونی کانفرنس؛ حوزہ علمیہ نجف اشرف کا عراقی حکومت کو انتباہ

حوزہ علمیہ نجف اشرف کے طلباء اور علمانے ایک الفاظ میں نہ ملت کرتے ہیں۔ غاصب صہیونی اربیل شہر میں صہیونی حکومت کے ساتھ دشمن کے ساتھ روابط اور تعلقات کو معمول پر تعاملات کو معمول پر لانے کے حوالے سے لانے کے لئے اس طرح کی سرگرمیوں کو فروغ منعقدہ کانفرنس کی شدید الفاظ میں نہ ملت کی ہے۔ حوزہ علمیہ نجف کی طرف خلافت اور اسے عراقی سے جاری کردہ نہیں بیان میں آیا ہے: حوزہ علمیہ نجف اشرف کے طلباء اور زریں سمجھ جائے گا۔ ہم حوزہ ہائے اسلامی، مراجع عظام اور مسلمانوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس طرح کے اقدامات کی نہ ملت کریں۔





افغانستان کے صوبہ قندوز کے ڈسٹرکٹ خان آباد میں واقع شیعہ مسجد میں نماز جمعہ کے دوران بم دھا کر، ۱۰۰ سے زائد نمازی شہید اور سینکڑوں زخمی

## افغانستان؛ قندوز کی جامع مسجد میں شیعہ نمازوں کا قتل عام

بندگاہ کے علاقے میں شیعہ مسجد میں دھماکہ کے بعد گھنی ہے جس میں ہمارے متعدد ہم وطن جاں بحق ہے، جس کے نتیجے میں افراد جاں بحق اور زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ طالبان کے افغانستان میں اقتدار سنبھالنے کے بعد سے ترجمان طالبان اور نائب وزیر اطلاعات ذیع الدین مجاهد نے ٹوپٹ میں مسجد و دھماکے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ قندوز کے خان آباد کاڑی پر حملہ بھی شامل ہیں۔ چند روز قبل بھی متعارف شیعہ مسلمانوں کو شہید کیا تھا۔

دھماکہ کے بعد زیادہ تر شیعہ آبادی مقیم ہے اور شیعوں کی جامع مسجد میں یہ دھماکہ کیا گیا ہے۔ حملہ کی ذمہ داری داعش نے قول کی ہے۔ ترجمان طالبان اور نائب وزیر اطلاعات ذیع الدین کی ذمہ داری قبول کی ہے، ان میں طالبان کی کارتھی پر حملہ بھی شامل ہیں۔ چند روز قبل بھی

افغانستان کے شہر قندوز میں واقع شیعہ جامع مسجد میں نماز جمعہ کے دوران زور دار دھماکہ کے باوجود افراد جاں بحق اور ۲۰۰ سے زائد زخمی ہیں۔ رسکو ادارے کے ایک بولینس اور اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے جب اور ۲۰۰ سے زائد نمازی زخمی ہو گئے۔ عالمی خبر رسال ادارے کے مطابق افغانستان کے شہر قندوز میں ایک مسجد میں اس وقت زور دار دھماکہ ہوا اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ تا حال دھماکے کی نویعت شخص نہیں کی گئی، جس جگہ ہوا ہے، جب وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی کی جا رہی

## امام موسیٰ صدر کی شریک حیات انتقال کر گئیں

لبنان کی سپریم شیعہ کونسل کے بانی امام موسیٰ زندگی امام موسیٰ صدر کی واپسی کی امید میں صدر کی اہلیہ پروین خلیلی انتقال کر گئیں۔

امام موسیٰ صدر نے نجف اشرف میں تعلیم کے دوران ۱۹۲۸ء میں مرحوم شیخ عزیز اللہ خلیلی کی بیٹی پروین خلیلی کے ساتھ شادی کی تھی۔ ان کے دو بیٹے سید صدر الدین اور سید حمید الدین اور دو حاصل کیں، اعلیٰ تعلیم کی خاطر نجف چلے گئے، پہلے ۱۹۵۶ء میں لبنان کی طرف سفر کیا اور سرگرمیوں میں ان کی ایک دوست اور ساتھی کی پر قیام پڑی ہو گئے۔



## اسراہیلی وزیر خارجہ کے دورے کے خلاف بحرین میں احتجاج

بھرین کے لوگوں نے ایک بار پھر اسرائیلی وزیر خارجہ کے دورہ منامہ کی مخالفت کی۔ روپرٹ چالائیں۔ سوچل میڈیا پر، بھرین کے لوگوں نے کھا کہ کچھ لوگوں نے سادہ لباس میں مظاہرین پر حملہ کیا۔ بھرین کے لوگوں نے علاقے ستارہ میں درجنوں لوگوں نے صیونی جمعرات کو اسرائیلی وزیر خارجہ کے دورہ منامہ اور اسرائیل کے لوگوں نے "بیہیات منا کیا۔ بھرین کے لوگوں نے "بیہیات منا النزل" بھرین سے باہر نکلو، اسرائیل مردہ بادہ، اسلامک بھرین میں اسرائیلی سفارت خانہ نہیں کھولا گا" جیسے نعرہ لگائے اور اسرائیل کے عرب امارات نے تمبردوہزار بیس میں امریکہ کی ٹرمپ حکومت کے دبا میں آ کر صیونی حکومت کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی شدید مخالفت کی۔ الادھوب سفیر سفارت کے مطابق، سمجھوتے پر دشخط کئے اور اس غاصب حکومت کے ساتھ سفارتی تعلقات کا اعلان کیا تھا۔

آل خلیفہ حکومت کے کارکنوں نے پر امن

## پیغمبر اسلام کی کارٹون بنانا کرتے تو ہیں کرنے والا ہلاک

پیغمبر اسلام کے خاکے بنانا کرتے تو ہیں کارٹون کا کارٹونسٹ لارس لکس ایک سڑک حادثے میں ہلاک ہو گیا ہے۔

پیغمبر اسلام کے خاکے بنانا کرتے تو ہیں کا مرتب ہو گئے تھے۔ 2010ء میں دو افراد نے اسکا گھر جلانے کی کوشش کی تھی۔ گزشتہ برس پہنچنی سلویں کا ایک عاتون کو لارس کو قتل کرنے کی سازش کرنے کا مجرم ٹھہرایا گیا تھا۔ سویں کی پلیس حادثے کی جاچ پر تال کر رہی ہے۔ ابھی تک اس حادثے میں کسی کا ہاتھ ہونے کا کوئی ثبوت پلیس کے جذبات برائیختہ

میں اسکے محافظ پولیس الہکار ہی سوار تھے۔ کار ایک ٹرک سے مکراری۔ اطلاعات کے مطابق حادثے میں اسکے دو محافظ پولیس الہکار بھی تنازعہ کارٹونسٹ بھی شامل تھا۔ حادثے کے ہلاک ہوئے ہیں۔ 2007ء میں رسول اللہ کے تنازعہ خاکے بنانے کے بعد سے وہ پولیس وقت وہ پولیس کی سیکورٹی میں کہیں جا رہا تھا۔ سویں کی پلیس نے لارس کے جہنم واصل محمد مصطفیٰ (ص) کی توہین کرنے والے لکس کی عمر 75 سال تھی۔ موصولہ خبروں کے مطابق، اسکے تھانے کی تصدیق کی ہے۔ اطلاعات کے اتوار کو جنوبی سویں کے قبیلے میں سوار تھا اس مطابق لکس سویں پولیس کار میں سوار تھا اس

# رہائی کے بعد شیخ زکزاکی کا پہلا انٹر ویو، رازوں سے پرده اٹھایا



اگر ناجیر یا میں منصافانہ طور پر ریفرنڈم کرایا جائے تو یقینی طور پر عوام اسلامی نظام حکومت کا راستہ منتخب کریں گے۔ شیخ ابراہیم زکزاکی کا دعا

زکزاکی نے کہا کہ جبل میں ناجیر یا میں فوج نے شیخ زکزاکی کے بعد میڈیا کو دیا گیا اپنے اپنے اٹھا جو تم ڈھانے گے اسکے بعد اکاذندہ رہ جانا کسی مجہہ سے کم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ خود حکام نے تسلیم کیا کہ ۳۲ لوگوں کو ایک اجتماعی قبر میں دفن کیا تھا جبکہ ناجیر یا میں شیعہ مارے گئے تھے جبکہ شدید رحمی حالت میں شیخ زکزاکی کے تین بیٹوں سمیت سیکڑوں شیعہ یہ خوف ہے کہ ناجیر یا میں ایران کی طرح ذک ذک اور اُنکی اہلیہ کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ شیخ اسلامی انقلاب کا امکان نظر آتا ہے۔ یاد رہے ذک ذک وی کے ساتھ انٹر ویو میں کیا۔ جبل سے رہا

## دو ہزار سے زیادہ فلسطینی بچے اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں شہید ہو چکے ہیں؛ تحقیقاتی مرکز کا دعویٰ

فلسطینی قوم کی مراجحت کو ناکام بنا دے اور اسی تناظر میں اس نے دسیوں ہزار فلسطینیوں کو خاص طور پر ۲۰۰۲ میں مغربی کنارے کے پھر سے غاصبانہ قبضے کے بعد، گرفتار کیا ہے جبکہ انتقامِ الاقصی کے آغاز کے وقت اسرائیل کی جیلوں میں کہا گیا ہے کہ غاصب صیہونی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غاصب صیہونی حکومت نے ان برسوں میں کوشش کی کہ گرفتاری کی پالیسی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے میں فلسطینیوں کی گرفتاری تیز کر دی ہے۔



ویس سالگردہ کی مناسبت پر جاری کی گئی۔ اس ۳۰ ہزار فلسطینی جن میں ۲۳۶۲ خواتین اور رپورٹ میں اسی طرح فلسطینیوں کی شہادت کے تکمیل کی شہادت اور ان کی گرفتاری کے تک دو ہزار سے زائد فلسطینی بچے شہید ہو چکے ہیں۔ فلسطینی اسیروں کے تحقیقاتی مرکز نے دعویٰ کیا ہے کہ سال ۲۰۰۰ میں اتفاقِ الاقصی کے آغاز سے اب تک ۲۱۹۲ بچے شہید ہو چکے ہیں۔ یہ رپورٹ اتفاقِ الاقصی کی ۲۱ بتایا گیا ہے کہ ستمبر ۲۰۰۰ سے اب تک ایک لاکھ

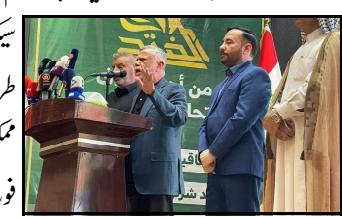
## افریقی ممالک میں مقامی مبلغین کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے

اسلامی مرکز زامبیا کے ڈائریکٹر اور پیش امام جناب جدت الاسلام سید محسن موسوی نے حوزہ نیوز اینجنسی کے بین الاقوامی رپورٹ کو انٹر ویو دیتے ہوئے افریقی ملک میں اپنے تبلیغ انجمنز کے ساتھ کے طور پر غیر مسلم ممالک میں تبلیغ کو درپیش چینجخز کے سلسلہ میں بات چیت کی ہے۔ جسے اس خصیقت کا تھا کہ جس نے انہیں تبدیل کر کے رکھ دیا اور وہ حضرت امام حنفی کی ذات تھی جن کی تربیت کی تھی۔ اسی خلادھا کے طور پر اس خصیقت کا تھا کہ جس کے سامنے ہے۔ انہوں نے مزید کہا: افریقی قارئین کے سامنے پیش کریں گے۔ انہوں نے ممالک میں ہماری پوری توجہ مقامی مبلغین پر اپنی گفتگو کے دوران شیخ زکزاکی کے مقامی مبلغ ہونی چاہئے۔ ایک تجربہ کار ایرانی مبلغ دین جو تبلیغ امام شیخی کی ان پر تاشیر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: آج اگر ہم ناجیر یا میں



## عرب اسرائیل تعلقات؛ ہم غدار نہیں ہیں، سابق عراقی وزیر اعظم

عراقی افغان انس کے سربراہ اور سابق وزیر اعظم ہادی العامری نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ کچھ سیاسی سلسلے میں منعقدہ کاغذیں میں اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ہمیں بہت سے چینز بر کا سامنا ہے لہذا عراق میں ہمیں ایک مضبوط اور خود مختار حکومت کی ضرورت ہے، کہا کہ غیر ملکی افغان کو ہر حالات میں عراق کو چھوڑنا ہو گا۔ انہوں نے ہما کہ کئی عرب ممالک اور کچھ غداروں دیتے ہوئے کہ ہم عوامی فورس ہشاد الشعیی کی تحلیل کو قبول نہیں کرتے، مزید کہا کہ ہمیں سیکورٹی اداروں کو مضبوط بنانے کی ضرورت تعلقات کو معمول پر لایا ہے۔ انہوں نے امت کی امانت، تاریخ اور جہاد کے ساتھ خیانت کی ہے۔ تاکہ ہر وقت دشمنوں کی شر سے اپنی سر زمینوں کو محفوظ رکھیں۔





# لاہور، جامعہ عروۃ الوثقی میں یزیدیت شکن اربعین حسینی کا انعقاد

جامعہ عروۃ الوثقی اور تحریک بیداری امت مصطفیٰ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان اور پرشکوہ اجتماع کا انعقاد ہوا جس کا عنوان یزیدیت شکن اربعین حسینی رکھا گیا۔

حسینؑ کے عاشقوں کی سرزی میں ہے، اس مقدس ذیلیں ورساہی ہو گجکب عزت کا دروازہ کر بلایا ہے، سرزی میں یزید کا دفاع کرنے والوں کی کوئی جگہ نہیں اور یہ اربعین کا عظیم اجتماع یزید پرستوں سرفرازی، نجات اور سر بلندی حاصل کر لی۔ یزیدیت شکن اربعین حسینی جہاں امام عالی مقام سے برات کا ظہار ہے۔ اربعین حسینی شام سے لے کر رات گئے تک جاری رہا اور لاہور شہر کے علاوہ پورے پاکستان سے مومنین جوچ در جوچ اور اس کے پیروکادوں سے رزم کا بھی اعلان ہے جو کر بلایا شروع ہوئی لیکن عزاداری کی شکل میں آج تک جاری ہے۔ وطن ہر زیر پاکستان امام تجید عہد کیلئے بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

حسین علیہ السلام کی صدائے استغاثہ کو بیک کہا۔ جو کر بلایا کچھ تک آ گیا اس نے عزت، پر باعظمت اور پرشکوہ جلوس برآمد ہوتے ہیں اور اجتماعات کا انتظام کیا جاتا ہے تاکہ امام حسین کی سیرت سے درس لے کر ہر دور کے ظلم و استبداد کا مقابلہ کیا جاسکے۔ یزیدیت شکن اربعین حسین کا پیغام ہے کہ یزیدیت ہر دور میں ایک ناسرا اور گالی ہے اور جو بھی اس سے مسلک ہو گا وہ مرکزوں والیت جامعہ عروۃ الوثقی میں اپنے امام سے

## طلاب کو نصاب میں رائج قدیمی کتب کو پڑھایا جائے؛ بشیر بھنی

فرمایا کہ پاکستان میں تشویج کو درپیش مشکلات کے باوجود تشویج کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ راجہ ناصر عباس جعفری حفظہ اللہ نے اپنے وفد سمیت مرجع عالی قدر آیت اللہ علی حافظہ بشیر حسین بھنی دام ظله العالی سے ان کے مرکزی دفتر نجف اشرف میں مضمبوط سے مضبوط تربیت نے ملقات کی۔ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری کے وفد میں علامہ شفقت شیرازی حفظہ اللہ سمیت مجلس وحدت مسلمین کے خارجہ امور کیا اور سبق ایام میں آرہی ہے لیکن علامہ شفقت شیرازی حفظہ اللہ سے ملقات میں سوال کیا تو مرجع عالی قدر نے فرمایا کہ طلب کو نصاب میں رائج قدیمی کتب کو پڑھایا جائے میں درپیش چیلنج کر بیان کیا اور یزیدی بھی بیان تاکہ طلب کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو۔



## سرکاری سرپرستی میں تکفیریوں کے اجتماع پر شدید ردعمل

شیعہ علمکنوں پاکستان کی جانب سے اسلام آباد میں سرکاری سرپرستی میں تکفیریوں کے اقدامات اعلانات سے ایک مکتب کو دیوار سے لگانے کی باتیں ہوئیں۔ اس اجتماع سے کیا دفتر شیعہ علمکنوں پاکستان کے جاری بیان کے اور کون سا پیغام دیا گیا؟ وفاقی وزیر علی محمد مطابق، کونشن سنٹر اسلام آباد جیسے اہم مقام پر تکفیریوں کے گروہ کا خان، ڈپیٹی سیکریٹری قومی اسٹبلی قاسم خان تو سمجھ میں آ رہی ہے لیکن مسلم لیگ ن کے مرکزی وفاقی وزیر علی محمد خان، ڈپیٹی سیکریٹری قاسم خان سوری کی شرکت کا اجتماع کرایا گیا۔ جس میں سرکاری سرپرستی میں تکفیریوں کے گروہ کا مسلم لیگ ن کے مرکزی وفاقی وزیر علی محمد خان، ڈپیٹی سیکریٹری قاسم خان سوری اور سبق ایام میں آرہی ہے لیکن علامہ شفقت شیرازی حفظہ اللہ میں مختلف تھیاتیں ہوئیں کیا تکفیری جنوبیوں کا اجتماع منعقد کر کے ان سے بھی مذاکرات سرگزہ بھی موجود تھا، جن سے تقریریں کروائیں کر دیں کہ اسے مذکور کی جاری ہے؟

## خادم امام رضاؑ؛ شیخ جعفر فیاض عالم ملکوت کی جانب کو روح کر گئے



امام جمعہ سکردو، صدر انجمن امامیہ پاکستان اور صدر جامعہ روحا نیت پاکستان سمیت پاکستان بھر سے مختلف شخصیات نے ان کی وفات پر گہرے غم و اندوه کا اظہار کیا۔

بلتستان سے حصول علوم دینی کی غرض سے نکلے تھیں ایک دفعہ ملکستان کا دورہ کیا علما اور عوام نبھر پور آپ کا استقبال کیا جگہ جگہ آپ کے اعزاز میں پروگرام اور دعویٰتیں ہوئیں آپ کی علام طلباء عزاداران اور زواران کے حوالے سے خدمات کو خوب سراہا گیا۔

پاکستان کے علاقے بلتستان سے تھا آپ کافی عرصے سے مشہد مقدس میں مقیم و استاد حوزہ الاسلام کا کثرت سے اہتمام کرتے۔ مرحوم حج شاہزادے عزیز علی حافظہ بشیر فیاض طاپ شاہزادہ کو مشہد مقدس کے ایک علاقے میں مختلف عہدے پر رہتے ہوئے خدمت میں حضرت امام علیؑ کے صحابی رجیب ابن عثیم بن حنبل تھے، موصوف روضہ امام رضا علیہ السلام مشہد مقدس کے ایک مقامی اسپتال میں داعی اجل کو بیک کہا، آپ کے انتقال سے مومنین بلخوص بلتستان کے لوگوں اور جام دیتے رہے ساتھ ہی ایک خدمت گزار المعروف خواجہ رفیقؑ کے مزار کے احاطے میں سپرد خاک کر دیا گیا ہے۔ آپ نے جب سے

خادم حرم رضوی و استاد حوزہ مشہد مقدس، بزرگ عالم دین حج الاسلام شیخ جعفر فیاض طویل عرصہ علاقے بعد وہ آج مشہد مقدس کے ایک مقامی اسپتال میں داعی اجل کو بیک کہا، آپ کے انتقال سے مومنین بلخوص بلتستان کے لوگوں میں گہرے رنج غم پایا جا رہا ہے۔ مرحوم کا تعلق



## حیدر آباد: عبادت خانہ تینی میں ایک بار پھر شر انگیزی کی کوشش؛ مراجع کی تصویری آؤیزاں

مرجعیت کی عظمت و اہمیت کی تبلیغ و ترویج کی ضرورت ہے۔ اس معاملہ میں علام حضرات عوام، خصوصاً نوجوان طبقہ کو متوجہ ہو کر پوری طاقت سے کام کرنا ہو گا۔

اور دیگر تمام مذہبی اجتماعی پوشش و پیدائش بل وغیرہ افسوسناک و شرمناک واقعہ ناروا سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مرجعیت کے خلاف عالمی پیمانہ پر منصوبہ بنداشتیں رچی جا رہی ہیں۔ لہذا اس موقع پر ای کی ایکدم اور تمایاں طور پر تصویریں ملت تشیع کے علمائے کرام نے تمام برادران مطابق، عبادت خانہ وقف کی حرمتی کو شکر کرنے سے ہٹانے اور ان کی بے حرمتی کو شکر کرنے باضابطہ رجڑڑ انتظامی کمیٹی کے زیر انتظام ایمانی سے پر خلوص گزارش کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کمیٹی کے سب ارکان مرجع کی تقیید کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جس کی وجہ سے بڑا شاد ہوتے ہوئے اور علماء ضرور چھپوایں۔ اس مقصد کے تحت کہ ہم علم دوست قوم سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ اور علماء ہے۔ کمیٹی کے سب ارکان مرجع کی تقیید کرنے کا اعلان میں بھی انجمن شرعی ہیبعان کشمیر کی تقریبات جاری رہیں۔ آپ کے یہاں ہونے والی ہر مجلس و محفل وغیرہ مراجع کرام ہمارے مذہبی و روحانی رہبر ہیں۔



## کشمیر؛ یوم وصال نبی اور شہادت امام حسن کی مناسبت سے تقریبات، ہزاروں کی شرکت

ان پروگراموں کا انعقاد جموں و کشمیر انجمن شرعی شیعیان کے زیر اہتمام حسب عمل قدیم وادی کے اطراف و اکناف میں کیا گیا تھا۔

کہ الہبیت نبویؐ میں امام حسن کی شریف الفضیلیت سے اپنے پیغام میں آغا حسن نے حضور اور شہادت و کرم فرمائی ہر لحاظ سے منفرد اور ہر جہت سے لامثال تھی امام عالی مقام کا سابقہ تاریخ اسلام کے انتہائی چالباڑ اور فربی عناصر اور حیات و نوں واضح تحقیقیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات مقدس کو علت خلقت کائنات سے پڑا تاہم امام نے اپنی حکمت عملی سے اپنے حریفوں کو بے بس کر کے رکھ دیا ہے۔ امام حسن کے کردار و عمل کو خوت اسلامی اور اتحاد ملت کا سرچشمہ قرار دیتے ہوئے آغا صاحب نے کہا۔ زہر دلو اک درجہ شہادت حضرت امام حسن تھی کی

یوم وصال نبیؐ اور یوم شہادت حضرت امام حسن تھی کی مناسبت سے جموں و کشمیر انجمن شرعی شیعیان کے سب سے وادی میں آغا سید محمد عقیل مکملی کی اہتمام حسب عمل قدیم وادی کے اطراف و اکناف میں خصوصی تقریبات کا اعلان کیا گیا۔ مرکزی امام باڑہ بڈ گام اور قدیم امام باڑہ حسن آباد میں آغا سید محمد عقیل عباس الموسوی الصفوی سے واعظ و تبلیغ فرمائی۔ انجمن شرعی شیعیان کے صدر آغا سید حسن الموسوی الصفوی کی ہفتون سے جاری علاالت کے باعث کسی بھی تقریب میں شرکت نہ کر سکے۔ بڑے اجتماعات منعقد ہوئے جہاں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔

## ایرانی شاعر محتشم کاشانی اور ہندوستانی شاعر میر انبیس پر وبدنار

اردو یونیورسٹی میں خانہ فرہنگ ایران کے سلاسل اور میر انبیس اپنی فصاحت و بلاغت تعاون سے بین الاقوامی و بینار عوام ہندو ایران کے اعتبار سے غیر معمولی اہمیت کے حوالہ ہیں۔ ان خیالات کا اٹھاڑا پروفیسر سید عین محتشم کاشانی کیم اکتوبر کو زوم پر منعقد کیا گیا۔ سولہویں صدی کے ایرانی شاعر محتشم کاشانی اور انسیویں صدی کے ہندوستانی شاعر میر انبیس سے اپنے ملک میں جو بھی واقعہ کریلا اور شہادت امام حسین علیہ السلام نے خاص طور سے ایران کے شہرور شعرقا آنے کے بارے میں جانتا ہے وہ ان دونوں سے کے مرثیہ کا ذکر کیا جو سوال و جواب پر مشتمل ہے اور فصاحت و بلاغت کا بہترین نمونہ ہے۔



zoom

## کرگل: خواجہ غلام السیدین لاہبریری کے پہلی یوم تاسیس پر تقریب

ڈاکٹر سیدہ حمید خواجہ غلام السیدین نے لاہبریری کو خواجہ موصوف کے نام پر رکھنے کا شکریہ ادا کیا کرگل میں تو اور اکتوبر کو خواجہ غلام السیدین سیدین کی صاحب زادی محترمہ ڈاکٹر سیدہ لاہبریری کی پہلی یوم تاسیس کے موقع پر ایک عظیم سیدین حمید نے بھی اس تقریب میں خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس تقریب میں سرینگر سے مہدی میوریل ہال میں منعقد ہوا جس میں کشیر تشریف لائے ہوئے یونورٹی آف کشمیر کے تعداد میں طبا و طلبات کے علاوہ علماء اور سکالرز نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر لداخ خود مختار پہاڑی ترقیتی کوئی کے چیرین میں فیروز تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی احمد خان مہمان خصوصی تھے۔ جگہ تین دہلی سے نے امام شمسی میوریل ٹرست کے مختلف شعبہ سماں میں کارکردگی کو سراہا۔



معارف دینی کی وضاحت: آخری آنچہ کے زمانے میں امامت سے مربوط ابہامات اور پچیدگوں کے پیش نظر ہم دیکھتے ہیں کہ امام

## امام حسن عسکریؑ؛ سیاسی حالات اور امام کا رد عمل (امام حسن عسکریؑ کی شہادت کی مناسبت سے خصوصی مضمون)

حسن عسکری کے اقوال اور خطوط میں اس کے متعلق ارشادات کا مشاہدہ کرتے ہیں جیسے زمین جدت خدا سے خالی نہیں رہے گی۔ اگر امامت کا سلسلہ منقطع ہو جائے اور اس کا تسلیم ٹوٹ جائے تو خدا کے امور میں خلل واقع ہو جائے گا۔ زمین پر خدا کی جدت ایسی نعمت ہے جو خدا نے نعمتوں کو عطا کی ہے اور اس کے ذریعے ان کی ہدایت کرتا ہے۔ اس زمانے کی ایک اور دینی تعلیم کہ جس کی وجہ سے شیعہ تھت فشار ہے وہ مومنین کو آپس میں صبر کی تلقین انتظار فرج کا پیغام ہے جو امام کے ارشادات میں زیادہ بیان ہوا ہے۔ اسی طرح آپ کی احادیث میں شیعوں کے درمیان باہمی مظہم ارتباط اور باہمی بھائی چارے کی فضائل قیام کے بارے میں پیش ترکیب یہ نظر آتی ہے۔

ایسے حالات میں امامیہ کی رہبری اور امامت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے ہاتھ میں آئی جب امامیہ کی صفوں میں بعض ایسی اعتقادی مشکلات موجود تھیں جن میں سے کچھ تو چند ہائیاں پہلے اور کچھ آپ کے زمانے میں پیدا ہوئیں۔ ان اعتقادی مسائل میں سے خدا کی جسمانیت کی نفعی کا مسئلہ تھا کہ جو کافی سال پہلے پیدا ہوا تھا اور متاثر ترین اصحاب، ہشام بن حکم اور ہشام بن سالم کے درمیان اس کی وجہ سے اختلافات پائے جاتے تھے۔ امام حسن عسکری کے زمانے میں اس مسئلے نے اتنی زیادہ شدت اختیار کی کہ ہبل بن زیاد آدمی نے امام کو خط لکھ کر آپ سے اس مسئلے کے بارے میں راہنمائی حاصل کرنے کی درخواست کی۔

اسی طرح عباسیوں کی جانب سے شیعہ سخت غلافت کے آغاز میں اسے شیعوں کے مسلسل قیاموں کا سامنا کرنا پڑا اور امام زندان سے گزارنے پر مجبور تھے۔ ان حالات میں امام حسن عسکری نے شیعوں کے امور چلانے کیلئے اپنے شیعوں کو مرتب و منظم کرنے کیلئے معاشرتی علاقوں میں اپنے کیلوں کو روانہ کرتے تھے۔

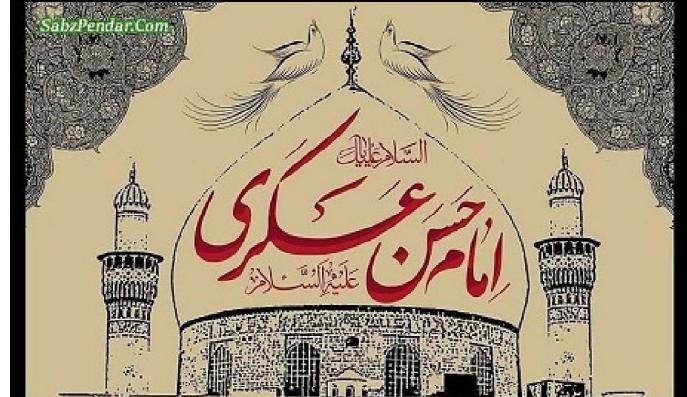
امام سے ملاقات: جاسوی کے پیش نظر شیعوں

کیلئے ہر وقت امام سے ملاقات کرنا نہایت مشکل تھا یہاں تک کہ خلیفہ عباسی کی مرتبہ بصرہ پس ۲۶۰ ق میں معتمد کے دستور پر امام حسن عسکری کو دوبارہ زندانی کیا گیا اور خلیفہ روزانہ

سیاسی حالات: امام حسن عسکری کی امامت عباسی تین خلاف معتز عباسی، مہتدی اور معتمد کی خلافت کے ساتھ ہے معاصر تھی۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے دور میں عباسی حکومت

امیروں کیلئے ایک بازیچہ بن پکجی تھی خاص طور پر ترک نظامی سپہ سالاروں کا حکومتی سسٹم میں مشرک کردار تھا۔ امام کی زندگی کی پہلی سیاسی سرگرمی اس وقت تاریخ میں ثابت ہوئی جب آپ کا سن ۴۰ سال تھا اور آپ کے والد گرامی زندہ تھے۔ آپ نے اس وقت عبداللہ بن عبد اللہ بن طاهر کو خط لکھا جس میں خلیفہ وقت مستعین کو باغی اور طغیان گر کہا اور خدا سے اس کے سقوط کی تمنا کا اظہار کیا۔ یہ واقعہ مستعین کی حکومت کے سقوط سے چند روز پہلے کا ہے۔ عبداللہ بن عبد اللہ عباسی حکومت میں صاحب نفوذ اور خلیفہ وقت کے دشمنوں میں سے سمجھا جاتا تھا۔ مستعین کے قتل کے بعد اس کا دشمن معتز تخت نشین ہوا۔

حضرت امام حسن عسکری کے مقتول خلیفہ کی نسبت احتمال اطلاعات کی بنا پر معتز نے شروع میں آپ کی اور آپ کے والد کی نسبت ظاہری طور پر کسی قسم کے خصوصت آمیز روایہ کا اظہار نہیں کیا۔ حضرت امام علی نقی کی شہادت کے بعد شاہد اس بات کے بیان گر ہیں کہ امام حسن عسکری کی فعالیتیں محدود ہونے کے باوجود کسی حد تک آپ کو آزادی حاصل تھی۔ آپ کی امامت کے ابتدائی دور میں آپ کی اپنے شیعوں سے بعض ملاقاتیں اس بات کی تائید کرتی ہیں لیکن ایک سال گزرنے کے بعد خلیفہ امام کی نسبت بدگان ہو گیا اور اس نے ۲۵۵ ق میں امام کو زندان میں قید کر دیا لہذا امام آزار و اذیت میں گرفتار ہو گئے۔ نیز امام حسن عسکری اس کے بعد کے خلیفہ مہتدی ک ک دور میں بھی



امام سے مربوط اخبار کی چھان میں کرتا۔ ایک مہینے کے بعد امام زندان سے آزاد ہوئے لیکن اسی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ شیعوں کیلئے مستقیم طور پر امام سے مانا کس قدر دشوار تھا۔

البتہ امام اور آپ کے شیعہ مختلف جگہوں پر شیعوں کی جانب سے عباسیوں کے خلاف تحریکیں اٹھیں اور کچھ سوئے استفادہ کی بنیاد پر امام نے اپنے شیعوں سے رابطہ رکھنے کے لئے علویوں کے نام سے شورشیں برپا ہوئیں۔ جس کے نام کے عرصہ حیات مزید تنگ کر دیا۔

کچھ نمائندوں کا انتخاب بھی کیا تھا جن کے شیعوں سے رابطہ: امام حسن عسکری کے دور میں ذریعے امام سے رابطہ کیا جاتا تھا اور مراسلہ نگاری کا سلسلہ بھی رکھا ہوا تھا۔

ہمیں سوچل میڈیا پر جوائن کریں:

